

# حکمتِ سیدِ مودودیؒ

## نصرتیت سے مسیحیت تک

! اخذ و اقتباس کردہ :- جناب عبداللہادی صاحب

اگر ہمیں کے موقع کی مناسبت سے یہ اقتباسات شائع کیے جا رہے ہیں۔

شاید ہمارے عیسائی بھائی ان پر غور کریں۔

قرآن مجید نے مسیح کے ماننے والوں کو مسیحی یا عیسائی کے نام سے یاد نہیں کیا، بلکہ انہیں یاد دلایا ہے کہ تم دراصل ان لوگوں کے نام لیوا ہو جنہیں عیسیٰ ابن مریم پکارا تھا کہ مَنَ النَّصَارِيُّ اِلٰی اللّٰہِ "کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے" اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نَحْنُ النَّصَارَةُ اللّٰہِ "ہم اللہ کی راہ میں مددگار ہیں"۔ اس لیے تم اپنی ابتدا اور بنیادی حقیقت کے اعتبار سے نصاریٰ یا انصار ہو۔ لیکن آج عیسائی مشنری اس یاد دہانی پر قرآن کا شکر برباد کرنے کے بجائے اُلٹی شکایت کر رہے ہیں کہ قرآن نے اُن کو مسیحی کہنے کے بجائے نصاریٰ کے نام سے کیوں موسوم کیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ابتدائی پیرو آپ کو صرف نبی مانتے تھے، موسوی شریعت کا اتباع کرتے تھے، عقائد اور احکام اور عبادات کے معاملہ میں اپنے آپ کو دوسرے بنی اسرائیل سے قطعاً الگ نہ سمجھتے تھے، اور یہودیوں سے ان کا اختلاف صرف اس امر میں تھا کہ یہ حضرت عیسیٰ کو مسیح تسلیم کرنے پر ایمان لاتے تھے اور وہ اُن کو مسیح مانتے سے انکار کرتے تھے۔ بعد میں جب سینٹ پال اس جماعت میں داخل ہوا تو اُس نے رومیوں

یونانیوں اور دوسرے غیر یہودی اور غیر اسرائیلی لوگوں میں بھی اس دین کی تبلیغ و اشاعت شروع کر دی، اور اس غرض کے لیے ایک نیا دین بنا ڈالا جس کے عقائد اور اصول اور احکام اس دین سے بالکل مختلف تھے جسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیش کیا تھا۔ اس شخص نے حضرت عیسیٰؑ کی کوئی صحبت نہیں پاٹی تھی، بلکہ اُن کے زمانے میں وہ اُن کا سخت مخالف تھا اور ان کے بعد بھی کئی سال تک اُن کے پیروؤں کا دشمن بنا رہا۔ پھر جب اس جماعت میں داخل ہو کر اُس نے ایک نیا دین بنا کر شروع کیا اُس وقت بھی اُس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کسی قول کی سند پیش نہیں کی بلکہ اپنے کشف و الہام کو بنیاد بنایا۔

اس نئے دین کی تشکیل میں اس کے پیش نظر بس یہ مقصد تھا کہ دین ایسا ہو جسے عام غیر یہودی (GENTILE) کو نیا قبول کر لے۔ اُس نے اعلان کر دیا کہ ایک عیسائی، شریعت یہود کی تمام پابندیوں سے آزاد ہے۔ اس نے کھانے پینے میں حرام حلال کی ساری قیود ختم کر دیں، اس نے ختنہ کے حکم کو بھی منسوخ کر دیا، جو غیر یہودی نیا کو خاص طور پر بنا گوارا تھا حتیٰ کہ اس نے مسیح کی اُلُوہیت اور ان کے ابنِ خدا ہونے اور صلیب پر جان دے کر اولادِ آدم کے پیدائشی گناہ کا کفارہ بن جانے کا عقیدہ بھی تصنیف کر ڈالا کیونکہ عام مشرکین کے مزاج سے بہت مناسبت رکھتا تھا۔

مسیح کے ابتدائی پیروؤں نے ان بدعات کی مزاحمت کی، مگر سیزٹ پال نے جو دروازہ کھولا تھا، اس سے غیر یہودی عیسائیوں کا ایک ایسا زبردست سیلاب اس مذہب میں داخل ہو گیا جس کے مقابلے میں وہ مٹھی بھر لوگ کسی طرح نہ ٹھہر سکے۔ تاہم تیسری صدی عیسوی کے اختتام تک بکثرت لوگ ایسے موجود تھے جو مسیحیت کی اُلُوہیت کے عقیدے سے انکار کرتے تھے۔ مگر چوتھی صدی کے آغاز ۳۲۵ء میں نیقیہ (NICAEA) کی کونسل نے پولوسی عقائد کو قطعی طور پر مسیحیت کا مسلم مذہب قرار دے دیا۔ پھر رومی سلطنت خود عیسائی ہو گئی اور قبضہ مقبوضہ و سیس کے زلزلے میں یہی مذہب سلطنت کا سرکاری مذہب بن گیا۔ اس کے بعد قدرتی بات تھی کہ وہ تمام کتابیں جو اس عقیدے کے خلاف ہوں، ہر روز

قرآن دے دی جائیں اور صرف وہی کتابیں معتبر ٹھہرائی جائیں جو اس عقیدے سے مطابقت رکھتی ہوں۔ ۳۶۷ء میں پہلی مرتبہ امتحان ناسیوس (CATHANASIUS) کے ایک خط کے ذریعے معتبر و مسلم کتابوں کے ایک مجموعہ کا اعلان کیا گیا، پھر اس کی توثیق ۳۸۲ء میں پوپ ڈیمیسیس (DAMASCIUS) کے زیر صدارت ایک مجلس نے کی، اور پانچویں صدی کے آخر میں پوپ گلاسیس (GELASIUS) نے اس مجموعہ کو مسلم قرار دینے کے ساتھ ساتھ ان عقیدوں کی ایک فہرست مرتب کر دی جن کے متعلق کبھی کوئی عیسائی عالم یہ دعویٰ نہیں کر سکتا ہے کہ ان میں سے کسی عقیدے کی تعلیم خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دی تھی۔ بلکہ معجزہ کتابوں کے مجموعہ میں جو انجیلیں شامل ہیں، خود ان میں بھی حضرت عیسیٰ کے اپنے کسی قول سے ان عقائد کا ثبوت نہیں ملتا۔

لیکن مسیح کے اس دنیا سے اٹھ جانے کے چند ہی برس بعد ان تمام اصول و قواعد کو ایک سخت منہام کہہ دیا گیا جن پر انہوں نے اپنی دینی تجدید و اصلاح کی بنیاد رکھی تھی۔ اور مسیح کی اصل تعلیم کو ایسا بدل دیا گیا کہ دنیا میں اس کے وجود کا نام و نشان تک نہ رہا۔

## الحسنات ڈائجسٹ کا نماز نمبر

• ناظمین الصلوٰۃ کے لیے ..... پرانی تخریروں اور نئے دلکش مضامین کے

اصناف کے ساتھ جنوری ۱۹۸۵ء میں پیش کیا جا رہا ہے۔

• یہ نمبر ہر اعتبار سے ایک گائیڈ بک کا کام دے گا۔ نئے خریداروں

کو اسی سالانہ قیمت میں دیا جائے گا۔ ایجنٹ حضرات اپنی تعداد سے مطلع فرمائیں۔

• مشہورین کے لیے نادر موقع۔ ضخامت تقریباً ۲۰۰ صفحات سے زائد

• قیمت ابتدائی تخمینہ - ۱۰ روپے

میخبر الحسانات